کوآپ ہورائزن

1 مارچ 2023

بجٹ کوآپریٹوسوسائٹیز کے لیے فائدے مند: امت شاہ

مرکزی وزیربرائے داخلہ و کوآپریٹو امت شاہ نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں 'سہکار سے سمردھی' منترپر چلتے ہوئے حکومت ہند کروڑوں ہندوستانیوں کی زندگی کی سطح کو کوآپریٹ کے ذریعہ بہتر بنانے کے لیے پر عزم ہے۔

بجٹ 2023 میں کوآپریٹو سیکٹرکو مضبوط کرنے کے لیےجو قابل ذکر فیصلے کیے گئے ہیں وہ اسی عزم کی نشاندہی کرتےہیں۔ دنیا کے سب سے بڑےگنجائش والے ذخیرہ اندوزی کی تعمیر کا جو منصوبہ ہے، اس سے کوآپریٹو سوسائٹیز سے وابستہ کسان اپنی پیداوار کو صحیح وقت پر فروخت کر کے مناسب قیمت حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ وزیر اعظم نریندر مودی کے اس عزم کو پورا کرنے میں بھی اہم رول ادا کرے گا، جس میں وہ کسانو ںکی آمدنی میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں۔

حکومت اگلے پانچ برسوں میں ہر ایک پنچایت میں نئے کثیر المقاصد کوآپریٹو سوسائٹی، پرائمری ماہی پروری سوسائٹی (پرائمری فشریز سوسائٹی) اور دودھ سے متعلق کوآپریٹو سوسائٹیز قائم کرے گی۔ چینی سے متعلق آپریٹو سوسائٹی کو یہ سہولت دی گئی ہے کہ وہ 17-2016 سے پہلے کسانوں کوکی گی ادائیگی کو اپنے خرچ میں دکھا سکتی ہیں، اس سے کوآپریٹو چینی ملوں کو تقریباً 10,000،کروڑ روپے کی راحت ملے گی۔

مرکزی وزیر برائے کوآپریٹو نے اس بات کے لیے بھی وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا کہ 31، مارچ 2024تک وجود میں آچکے (PACS) مینو کے شعبہ کی کوآپریٹو سوسائز کو 15% کے ٹیکس دائرے میں ہی رکھا گیا ہے۔ بنیادی زرعی قرض سوسائٹیز اور پرائمری کوآپریٹو زرعی و دیہی ترقیاتی بینک کے لیے نقد نکاسی پرٹی ڈی ایس کی حد 3 کروڑ(PCARDB) فیکچرنگ روپے محدود کرنا اور نقد جمع و قرض پر فی شخص 2،لاکھ روپے کی حد طے کیا جانا قابل تعریف قدم ہے۔

ماخذ : پی آئی بی

قومی سطح کی ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو برآمداتی سوسائٹی

(نیشنل لیبل ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو ایکسپورٹ سوسائٹی)

عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں MSCS) مرکزی کابینہ نےملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 2002 _ کے تحت قومی سطح کی ملٹی اسٹیٹ) کوآپریٹوبرآمدات سے متعلق سوسائٹی کی تشکیل اور اسے حوصلہ افزائی کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔اسے متعلقہ وزارتوں کے تعاون سے،خاص طور وزارت خارجہ، شعبہ کامرس، وزرات برائے کامرس و صنعت کی درآمدات سے متعلق کمیٹیوں کی مدد سے کیا جائے گا۔ اس میں کوآپریٹو سوسائٹیز اور متعلقہ یونٹس کی جانب سے پیدا کی گئی سبھی چیزو اور خدمات کے برآمدات کے لیے سرکار کی مجموعی کوششیں (ہول آف گورنمنٹ اپروچ) کو اپنایا جائے گا۔
مجوزہ ادارہ کوآپریٹو سوسائٹی کے برآمدات کو تقویت دینے کے لیے ایک چھتری تنظیم کی طرح کام کرے گا تاکہ برآمد ات ہو سکے اور اس سے فروغ دیا جاسکے۔ س سے عالمی بازار میں ہندوستانی کو آپریٹو کی برآمدات کی صلاحیت سامنے لانے میں مدد ملے گی۔ اس مجوزہ تنظیم کی مدد سے کو آپریٹو سوسائٹیز سرکار کی مکمل کوشش والی سوچ (ہول آف گورنمنٹ اپروچ) کے ذریعہ حکومت ہند کی مختلف وزارتوں کےنئے برآمداتی منصوبوں اور پالیسیوں سے مستفید ہو سکیں گی۔
اس سے کوآپریٹو کے ترقیاتی ماڈل کے ذریعہ' سہکار سے سمردھی' کے ہدف کو حاصل کرنے میں مدد مل سکے گی۔یہ ممبران کو ان کی اشیا ء اور خدمات کی برآمد سے مناسب قیمت دلانے کے علاوہ، کمیٹیوں کے سر پلس سے ملنے والا فائدہ بھی دلائے گا۔

برآمدات میں کوآپریٹوکی ضرورت

- 8.54 لاکھ رجسٹرڈ کمیٹیاں ہیں ، جس میں 29 کروڑ سے زائد ممبران ہیں۔
- کو آپریٹو سوسائٹیز دیہی علاقے میں میں معاشی تبدیلی لانے کے لیے اہم ہیں۔

- کو آپریٹو کمیٹیوں کو ’ تھنک گلوبل ، ایکٹ لوکل ‘ سوچ اپنانی ہوگی ،تاکہ سبھی معاشی شعبوں میں زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرسکیں۔

برآمداتی ادارہ بنانے کی ترغیب:

- بین الاقوامی مارکیٹ کے مطالبے کا جائزہ اور کو آپریٹو کمیٹیوں کے پیداوار اور خدمات کی برآمداتی صلاحیت کا استعمال۔
- ملک کے برآمدات میں کو آپریٹو سوسائٹیز کی براہ راست حصہ داری۔ برآمدکےقابل گھریلوسرپلس کو مناسب ادارہ جاتی حمایت کا التزام، سرمایہ، ذخیرہ، کنیکی معلومات اورتربیت۔
- خرید، ذخیرہ، پروسیسنگ، مارکیٹنگ، برانڈنگ، لیبلنگ، پیکیجنگ،سرٹیفیکیشن،تحقیق اور ترقی وغیرہ کرنا اور کو آپریٹو سوسائٹز کی ہر طرح کی اشیا و خدمات کی تجارت کرنا ۔
- کوآپریٹو سوسائٹز کی جانب سے پیدا کیے گئے سرپلس والی اشیا اور خدمات کے برآمد میں اضافہ اور ’ میک ان انڈیا‘ کی حوصلہ افزائی کر کے آتم نربھر(خود کفیل) ہندوستان بنانا۔
- اس سےامداد باہمی کے شعبہ میں زیادہ روزگار پیدا ہوگا۔

برآمداتی ادارہ کا انتظام

- چار اہم کو آپریٹوآئی ایف سی او، کے آر آئی بی ایچ سی او، این اے ایف ای ڈی، جی سی ایم ایم ایف اور این سی ڈی سی میں سے ہر ایک سے سو کروڑ روپےکی تعاون ملے گی۔
- ادارہ کے پاس 2,000،کروڑ روپے کا منظور شدہ شیئر کا سرمایہ ہوگا، پیڈ ۔اپ شیئر سرمایہ 500، کروڑ روپے کا ہوگا۔
- یہ پورے ملک میں فعال ہوگی، جبکہ رجسٹرڈ دفترنئی دہلی میں ہو گا۔
- پرائمری سے لے کر قومی سطح تک کی کوآپریٹوسوسائٹز اس ادارے کی ممبر بن سکیں گی۔

ایکسپورٹ سوسائٹی کے کام

ملک کے کو آپریٹو شعبہ میں جو بھی سرپلس ہے، اس کے برآمد پر توجہ دینا۔

ہندوستانی کو آپریٹو سیکٹر کو بڑے بازار تک پہنچ کے لیے تیار کرنا۔

دنیا بھر میں ہندوستانی کو آپریٹو سیکٹر کی اشیا اور خدمات کی مانگ کو بڑھانا۔

برآمداتی اداروں کے فائدے

- عالمی بازار میں ہندوستانی کو آپریٹو سوسائٹیز کے برآمدات کے امکانات کا دروازہ کھولنا۔
- کوآپریٹو سوسائٹیز میں شامل ترقیاتی ماڈل کے ذریعہ ’ سہکار سے سمردھی‘ کے ہدف کو حاصل کرنا۔
- اشیا اور خدمات کی برآمد کے ذریعے بہتر قیمت دلانا اور ادارہ کی جانب سے سرپلس میں سے منافع کی تقسیم ۔
- اس مہم سے کو آپریٹو سیکٹر کے 29 کروڑ اراکین کو فائدہ ملے گا۔

نامیاتی پیداوار کے لیےقومی سطح کی کوآپریٹو سوسائٹیز

عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی کابینہ نے 11 ،جنوری 2023 کو ایک اہم فیصلہ لیتے ہوئے نامیاتی پیداوار کے لیےقومی سطح کی کوآپریٹو سوسائٹیز بنانے اور اس کو فروغ دینے کی منظوری دی۔ یہ ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو ایکٹ 2002 کے تحت قائم ہوگی۔ یہ (MSCS) سوسائٹیز متعلقہ وزارتوں خاص طور پر وزارت برائے کامرس وصنعت، وزارت برائےزراعت و کسان فلاح و بہبوو، وزارت برائے فوڈ پروسیسنگ و صنعت، وزارت برائے صحت و خاندانی بہبوداور شمال و مشرق کی ترقیات کی وزارت کی پالیسیوں ، منصوبوں اور ایجنیسوں کی مدد سے کیا جائے گا اور سرکار کی مجموعی پہل کی سوچ کے ساتھ اس کو انجام دیا جائے گا۔

وزیر اعظم نے مشاہدہ کیا ہے کہ کوآپریٹو کی طاقت کو فروغ دینے اور اس کو کامیاب کاروبار میں تبدیل کرنے کے لیے تمام کوششیں کی جانی چاہیے تاکہ ’’سہکار سے سمردھی‘‘کاوژن کو پورا ہوسکے۔ ا یسے میں کو آپریٹو سیکٹر کو ’تھنک گلوبلی، ایکٹ لوکلی‘کی سوچ کو اپنا کر فائدہ اٹھانا چاہیے۔

ایسے میں ایم ایس سی ایس ایکٹ 2002، کے سیکنڈ شیڈول کے تحت رجسٹرڈ قومی سطح کی کو آپریٹو سوسائٹی کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے تاکہ کوآپریٹو سیکٹر کے آرگینک پیداوار کو فروغ ملے اور یہ آرگینک سیکٹر کی مختلف سرگرمیوں کے لیے ایک چھتری تنظیم کی طرح کام کرے۔

آرگینک اشیائے خوردنی کا بازار

- نامیاتی اشیائے خوردنی کا عالمی بازار سال 2020 میں تقریباً 10 لاکھ کروڑ روپےکا تھا۔
- ہندوستان اپنی 27 ،لاکھ ہیکٹر آرگینک زمین کے ساتھ دنیا میں چوتھے مقام پر ہے۔

- دنیا بھر میں کل 34 لاکھ نامیاتی پیداکنندگان میں سے 16 لاکھ ہندوستان سے ہیں۔
- ہندوستان کی دنیا کے آرگینک بازار میں صرف 2.70 فیصد حصہ داری ہے ،ایسے میں توسیع کے بے پناہ امکانات ہیں۔

آرگینک ہی کیوں ؟

- آرگینک پیداوارکا مطالبہ بڑھنے کی سب سے بڑی وجہ صحت اور ماحولیات کے تئیں بڑھتی ہوئی بیداری ہے۔

ہندوستانکے آرگینک پیداوار کے امکانات

- ہندوستان میں زراعت کے لحاظ سے مختلف آب و ہوا ہیں ، ایسے میں آرگینک پیداوار کی مختلف قسمیں یہاں تیار کی جاسکت ہیں۔
- ملک کے کئی حصوں خاص طور پر شمال مشرقی علاقوں میں آرگینک کھیتی کی روایت ہے ، جس سے فائدہ ہوگا۔ یہاں کا سکم ضلع سال 2016 میں ہی مکمل طو رپر آرگینک اعلان کیا جاچکا ہے۔

آرگینک بازارمیں کو آپریٹوکیوں ؟

- ملک میں 29 کروڑممبران والی 8.54 لاکھ رجسٹرڈ کوآپریٹوسوسائٹیز ہیں۔
- آرگینک کلسٹربنانے اور اس کی سپلائی چین تیار کرنے میں کوآپریٹوسوسائٹیز کااستعمال کیا جاسکتاہے۔

آرگینک سوسائٹی – بڑے کوآپریٹو کی جانب

- اہم کوآپریٹو جیسےجی سی ایم ایم ایف، این اے ایف ای ڈی، این ڈی ڈی بی اور این سی ڈی سی وزارت کی آرگینک کوآپریٹو سوسائٹی بنانے کی مہم کو فروغ دینےکےلیے آگے آئی ہیں۔
- سوسائٹی کے پاس 500 کروڑ روپے کا مجاز شیئر سرمایہ ہوگا، شروعاتی پیڈ-اپ شیئر سرمایہ 100 کروڑ روپےکا ہوگا۔
- اس کا آپریشن پورے ملک میں ہو گا، جبکہ رجسٹرڈ دفتر گجرات کے آنندمیں این ڈی ڈی بی میں ہو گا۔

آرگینک سوسائٹی کا ڈھانچہ اور فائدے

- آرگینک پیداوار کی برآمدات کے لیے ادارہ جاتی حمایت کا التزام جیسے کہ رجسٹریشن ، جانچ، خرید، اسٹوریج، پروسیسنگ، برانڈنگ، لیبلنگ، پیکیجنگ، نقل و حرکت کی سہولتیں، مارکیٹنگ اور آرگینک کھیتی کرنے والے کسانوں کے لیے مالی مددکا انتظام۔
- ضروری معیارپرکھرااترنے کے لیے منظور شدہ لیباریٹری اورتصدیق شدہ ادارونکوایک ساتھ لانا۔
- آرگینک پیداوار کی مکمل چین کا انتظام۔
- اے ایم یو ایل پیداوار کے لیے تکنیکی مشورہ اور تربیت اور صلاحیت پیدا کرنے کا انتظام کرنا اور آرگینک پروڈکٹس کے لیے مارکیٹ انٹلیجنس سسٹم کو فروغ دینا۔
- عالمی اور گھریلو مارکیٹ میں آرگینک پیداوارکی طلب اورکھپت کےامکانات کاپتہ لگانا۔

قومی سطح کی ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سیڈ سوسائٹیز

عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی کابینہ نے قومی سطح کی ملٹی اسٹیٹ بیج کوآپریٹو سوسائٹی بنانے کا تاریخی فیصلہ کیا ہے۔ یہ ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹی ایکٹ 2002 کے تحت بنائی جائے گی۔ یہ اچھی قسم کی بیجوں کی پیداوار ، خرید، پروسیسنگ، برانڈنگ، لیبلنگ، پیکجنگ، ذخیرہ، مارکیٹنگ اور ترسیل، اہم تحقیق اور ترقی اور مقامی قدرتی بیجوں کے تحفظ اور حوصلہ افزائی کے لیے بندوبست کرنے کے لیے ایک چھتری تنظیم کی شکل میں کام کرے گی یہ ادارہ ملک بھر کی کوآپریٹو سوسائٹیز کے ساتھ اور مختلف وزارتوں کی مد د لے کر خاص طور پر وزارت برائے زراعت ،کسان فلاح وبہبود ، ہندوستانی زرعی ریسرچ کونسل اورقومی بیج کارپوریشن کے منصوبوں اور پالیسیوں کی مدد سے 'سرکار کی مجموعی پہل' کی سوچ پر کام کرے گی۔ عزت مآب وزیر اعظم کا ماننا ہے کہ کوآپریٹو سوسائٹی کو مضبوط بنانے اور اسے کامیاب کاروبار میں تبدیل کرنے کے لیے طرح طرح کی کوششیں کرنی ہونگی ، تاکہ ' سہکار سے۔ سمردھی' کی سوچ کوعملی جامہ پہنایا جاسکے، کیونکہ سوسائٹیز کھیتی اور اس سے وابستہ شعبوں میں بڑی تبدیلی لا سکتی ہیں۔

زرعی ترقی کے لیے معیار ی بیج کیوں ؟

- ہندوستان کے پاس دنیا کی صرف 2.3 فیصد زمین ہے ، پھربھی ملک نے اپنی بڑی آبادی کے لیے خوراک کی ضروریات کو پورا کیا ہےجوکہ دنیا کی آبادی کا 17.7 فیصد ہے۔ اس حقیقت کے مدنظرکہ زرعی زمین کا دائرہ نہیں بڑھ سکتا ، معیاری بیجوں کی مدد سے کھیتی کے قابل زمین پر فی یونٹ پیداوار میں اضافے پر زور دینا ہو گا۔
- اندازہ ہے کہ کل پیداوار میں معیاری بیج کاتعاون تقریباً 15 سے 20 فیصد ہے۔ اگر باقی ان پٹ کا ماہرانہ طور پر انتظام کیا جائے تو اسے بڑھا کر 45 فیصدکیا جاسکتا ہے۔

معیاری بیج کے لیے کوآپریٹو کیوں ؟

- ملک میں 8.54 لاکھ رجسٹرڈ کوآپریٹو سوسائٹیز ہیں، جن میں 29 کروڑ سے زیادہ ممبران ہیں،چونکہ کسان بیج کے بنیادی پیدکنندہ اورصارف دونوں ہی ہوتے ہیں اورزیادہ ترہندوستانی کسان کم سے کم ایک کوآپریٹو سوسائٹی کے رکن ہیں ، ان کوآپریٹو تنظیموں کو اگرادارہ جاتی حمایت دی جائے تو یہ ضروری بیج متبادل شرح اور ویرسٹائل ریپلیسمنٹ ریٹ پانے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔
- ایسے میں کسانوں کے درمیان کو آپریٹو سوسائٹیز کی عظیم ممبر شپ بیس کو مد نظر رکھتے ہوئے ،اس کا استعمال پیداوار ، جانچ کی سولتوں کے فروغ اور بیجوں کے اقسام کی ٹیسٹنگ کے لیے کیا جاسکتا ہے۔

سیڈ سوسائٹیز بنانے کا مقصد

- مقصد یہ ہےکہ ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 2002 ء کے تحت قومی سطح کی ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو بیج کی سوسائٹی قائم ہو تاکہ معیاری بیجو نکی اپنے خود کے نام کےساتھ پیداوار،خرید، پروسیسنگ، برانڈنگ، لیبلنگ، پیکجنگ، ذخیرہ ، مارکیٹنگ اورتقسیم کیا جاسکے۔

سیڈ سوسائٹی کا انتظام

- تین معروف قومی کوآپریٹو سوسائٹیز – انڈین فارمرس فرٹلائزرس کو-آپریٹو لمٹیڈ، کرشک بھارتی کوآپریٹو لمٹیڈ اور نیشنل ایگریکلچرل کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن آف انڈیا لمٹیڈو دیگر دو ادارےنیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ اورنیشنل کوآپریٹوڈیولپمنٹ کارپوریشن میں سے ہر ایک نے 50 کروڑ روپے کے تعاون کے ساتھ سیڈ کوآپریٹو سوسائٹی کے پروموٹر ممبر بننے کا عزم کیاہے۔
- سوسائٹی کے پاس 500 ،کروڑ روپے کے قریب مجازشیئر سرمایہ ہوگا اوراسے 250 ، کروڑروپے کے ابتدائی پیڈ-اپ شیئر سرمایہ کے ساتھ قائم کیا جائےگا۔
- یہ شیئر سرمایہ ، داخلے اور دیگر فیس ، قرض ، کیش کریڈٹ، کمرشیل پیپرس ، بینک اوور ڈرافٹ / ایف آئی،گرانٹ ان۔ ایڈ اور مرکز اورریاستی حکومتوں سے ملنے والی سبسڈی، اراکین یا ملک اور بیرون ملک کی تنظیمیں سے عطیہ / تعاون اور منافعےکے ذریعے فنڈ جمع کرے گی۔
- آئی سی اے آر مجوزہ ادارہ کو اپنا کام شروع کرنے کے لیے بریڈر سیڈس اور تکنیکی سہولتیں دستیاب کرانے کے لیے تیار ہو گیا ہے۔

ادارہ کے کام اور دائرہ

مجوزہ سوسائٹی بنیادی زراعت کوآپریٹوسوسائٹیز(پی اے سی)، اور ضلع (MSCS) کثیر الریاستی کو آپریٹو سوسائٹیز ، ریاست اور قومی سطح پر ایسوسی ایشنز کی مدد سے کام کرےگی۔ ایس آر آر اور وی آر آربڑھانے کے لیے یہ کوآپریٹو سوسائٹی کے تمام ڈھانچے اور دیگر وسائل کا استعمال کرے گی۔ اس میں معیار والے بیجوں ، بیج کےاقسام کی جانچ، تصدیق شدہ بیج کےسنگل برانڈ نام سے پیداوار اور تقسیم میں کسانوں کے کردارکو یقینی بنایا جائے گا۔

- اس کے کام کا دائرہ پورے ملک میں ہو گا۔ شروعات میں رجسٹرڈ دفتر نئی دہلی میں ہو گا۔
- بنیادی یا قومی کسی بھی سطح کی کوآپریٹو سوسائٹیز جو بیج کے کاروبار میں دلچسپی رکھتی ہے، وہ اس ادارہ کی ممبر بننے کی اہل ہوگی۔
- سوسائٹی کو ایم ایس سی ایس ایکٹ اور رولس 2002 اور سوسائٹی کے ضابطوں کےمطابق چیف ایگزیکٹو افسر کی مدد سے بورڈ آف ڈائریکٹرز چلائے گا۔ یہ اپنے ممبران کے تئیں جواب دہ ہوگا۔

سوسائٹی اپنی سرگرمیونمیں تمام تین نسلوں کے بیج - بریڈر، فاؤنڈیشن اور پی اے سی کی کے ذریعے تصدیق شدہ پیداوار، ٹیسٹنگ ، سرٹیفیکیشن،خرید، پروسیسنگ، ذخیرہ، برانڈنگ، لیبلنگ اور پیکیجنگ پر توجہ دے گی۔

سوسائٹی کے فائدے

- بیج کوآپریٹو سوسائٹی یہ یقینی بنائے گی کہ 29 ،کروڑ چھوٹے اور درمیانی زمین والے کوآپریٹو کسان ممبران روایتی قدرتی بیجونکی پیداوار ، تقسیم ، مارکیٹنگ اور تحفظ سے فائدہ حاصل کریں۔ سوسائٹی بیج کی جانچ کی سہولتوں اور اقسام کی جانچ کو بہتر بنا کر اس کے ہدف کو حاصل کرے گی۔
- سوسائٹی کو معیاری بیج کی پیداوار ، خرید ، پروسیسنگ ، پیکجنگ، مارکیٹنگ وغیرہ سے جو بھی منافع ملے گا ، اس کا ایک حصہ سوسائٹی کے بیاں لاء کے مطابق اپنے پاس رکھ کر سوسائٹی اپنے حصے دار کسان ممبران میں ٹرانسفر کرے گی۔
- سوسائٹی معیاری بیج کی پیداوار ، پروسیسنگ ، ذخیرہ ، مارکیٹنگ اورتقسیم میں کوآپریٹوسوسائٹیز کی صلاحیتوں کو فروغ دے گی۔ اس سے زرعی پیداوار میں بہتری آئے گی ، جس سے دیہی معیشت کی مجموعی ترقی ہو سکے گی۔
- سوسائٹی سیڈ رپلیسمنٹ ریٹ (ایس آر آر)، ویرائٹی ریپلیسمنٹ ریٹ (وی آر آر) کو بڑھانے، معیار ی بیجوں کی پیداواراور بیجوں کے اقسام کی جانچ میں کسانوں کی حصہ داری بڑھانے ، سنگل برانڈ نام کے ساتھ تصدیق شدہ پیداوار کی مارکیٹنگ کا کام کرے گی۔ اس کام میں سبھی سطح کی کوآپریٹو سوسائٹیز کے نیٹ ورک کا استعمال کیا جائے گا ۔ اگر معیاری بیجوں کی دستیابی بڑھے گی تو ملک میں زرعی پیداوار بھی بڑھے گی ، جس سے فوڈ سیکورٹی مضبوط ہوگی اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔
- نیشنل کوآپریٹو یونین آف انڈیا(این سی یوآئی) کی جانب سے شائع اعداد و شمار کے مطابق، کوآپریٹو شعبہ سے براہ راست تقریباً13.30% روزگار پیدا ہوتا ہے۔ مجوزہ سوسائٹی کے ذریعہ سے معیار ی بیجوں کی پیداوار کر کے ملک میں زرعی پیداوار کو بڑھایا جاسکے گا۔ اس سے کھیتی اور کوآپریٹو شعبہ میں مزید روزگار پیدا ہوگا۔معیاری بیجوں کی پروسسینگ ، مارکیٹنگ اور تقسیم سے ان شعبوں میں روزگار کو فروغ ملے گا، جس سےآتم نربھر بھارت بنے گا۔
- اس سے ' سہکار سے سمردھی' کا ہدف حاصل ہوگا۔ کوآپریٹو سوسائٹیز کے مجموعی نمو ماڈل کے ذریعہ اس کے ممبران کو بہتر قیمت مل سکے گی۔وہ معیاری بیجوں کی پیداوار ، اعلیٰ پیداوار والے بیجوں کے استعمال سے فصل کی زیادہ پیداوار اور سوسائٹی کے سرپلس سے نکلے منافعے کا بھی فائدہ حاصل کریں گے۔
- کوآپریٹو سوسائٹیز کے 29 کروڑ ممبران جو کہ عموماً دیہی علاقوں کے زرعی طبقہ، اوسط اور کم آمدنی والے زمرے سے ہیں ، وہ مستفید ہو ں گے۔

تاریخی ایم او یو پر دستخط – سی ایس سی کی 300 سےزیادہ ای-سروسز، پی اے سی ڈلیوری کریں گی۔

عزت مآب وزیر اعظم کے 'سہکار سے سمردھی' کے خواب کی تعبیر کی سمت میں تاریخی قدم بڑھاتے ہوئے 2فروری 2023، کو مرکزی وزیر برائے داخلہ و کوآپریٹو امت شاہ اور مرکزی وزیر برائے الیکٹرانکس اینڈ ٹکنالوجی اشونی وشنو کی موجودگی میں ایک معاہدہ (ایم او یو) پر دستخط ہوا۔ اس سے پرائمری ایگریکلچرل کریڈیٹ سوسائٹیز (پی اے سی)، کامن سروس سینٹرس(سی ایس سی) کی جانب سے دی جانے والی خدمات حاصل ہو سکیں گی۔ ایم او یو مرکزی کوآپریٹو وزارت، مرکزی الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹکنالوجی کی وزارت ، این اے بی اے آر ڈی اور سی ایس سی ای۔ گورنس سروسز انڈیا لمٹیڈ کے درمیان نئی دہلی میں کیاگیا ۔ اس موقع پر مرکزی وزیر مملکت برائے کو آپریٹو بی ایل ورما کے علاوہ کوآپریٹو وزارت اور الیکٹرانکس اور این سی ڈی سی کے سینئر افسران موجود تھے۔

اپنے خطاب میں کووزیر برائے کو آپریٹو نے کہا کہ پی اے سی کوآپریٹو کے شعبہ کی روح ہے۔ اسے کیثر المقاصد بناتے ہوئے تقریباً 20،خدمات فراہم کردہ بناکر دیہی علاقوں میں روزگار کو فروغ دیا جاسکے گا۔ انہو ں نے کہاکہ دیہی اور زرعی ترقی میں پی اے سی کا رول اور تعاون بہت اہم ہے۔ اس معاہدے کو سبھی کے لیے فائدے مند بتاتے ہوئے، انہوں نےکہا کہ اس قدم سے کوآپریٹو سوسائٹیز اور کسان، دونوں کو مضبوطی ملے گی۔ اس سے سی ایس سی کو ملک کی سب سے چھوٹی یونٹ تک بھی آسانی سے پہنچایا جاسکے گا۔ اس ایم او یو کے ساتھ ہی پی اے سی کی طرح کام کر سکیں گی۔ یہی نہیں ، 300 سے زیادہ خدمات دیہی آبادی تک پہنچے گی، جن میں پی اے سی کے 13، کروڑ کسان ممبران بھی ہوں گے۔ یہ پی اے سی کی بزنس سرگرمیوں کو بڑھائے گا اور اسے خود کفیل بنائے گا۔ اس مقصد کے ساتھ ہی اے سی اب سی ایس سی اسکیم کے ڈیجٹل سروس پورٹل پردرج سبھی خدمات کو شہریوں تک پہنچاسکے گا۔ ان میں بینکنگ ، انشورنس ، آدھار انرالمنٹ ، اپ ڈیٹ، قانونی خدمات ، زرعی آلات، پین کارڈ، آئی آر سی ٹی سی، ریل ، بس، ایئر ٹکٹ سے منسلک خدمات وغیرہ ہوں گی۔ مرکزی کوآپریٹو وزیر نےیہ بھی اعلان کیا کہ مرکزی اسکیم کے تحت جس نیشنل سافٹ ویئر کو تیار کیاجارہا ہے، اس کا پی اے سی کے لیے استعمال کیا جاسکے گا، تاکہ وہ سی ایس سی کی طرح کام کر سکے ۔ یہ بڑی حصولیابی ہوگی۔

ماخذ : پی آئی بی

این سی یو آئی میں این سی پی پینل میٹنگ: نئے این سی پی ڈرافٹ میں کوآپریٹو بھرتی بورڈ اور کوآپریٹو ٹریبونل کی تجویز

این سی پی پینل نے نئے نیشنل کوآپریٹو پالیسی(این سی پی) ڈاکومنٹ کےمسودے کے لیے 24، جنوری 2023 ، کو اپنی قومی سطح پر سوسائٹی کی چھٹی میٹنگ کی۔ میٹنگ سابق مرکزی وزیر سریش پربھو کی صدارت میں این سی یو آئی ہیڈکوارٹر میں ہوئی۔ اس میٹنگ میں کچھ اہم تجاویز سامنےآئیں ، جن میں نیشنل کوآپریٹو آڈٹ اینڈ اکاؤنٹنگ بورڈ یا نیشنل کو آپریٹو ٹریبونل اور نیشنل کو آپریٹو ریکیورمنٹ بورڈ کی تشکیل شامل ہے۔ پینالسٹ کے سبھی انقلابی خیالات اور مشورے فائنل این سی پی مسودے میں شامل کیے جارہے ہیں۔

این سی یو آئی کے صدر دلیپ سنگھانی، کے آر آئی بی ایچ سی او کے ایم ڈی راجن چودھری ، آر بی آئی سینٹرل بورڈ کے ڈائریکٹر ستیش مراٹھے، این اے ایف سی یو بی کے صدر جیوتندر مہتا، بی اے ایم این آئی سی او ایم کی ڈائریکٹر ہیما یادو، این ایف سی ایس ایف کےآپریٹو سوسائٹی کی چیئر پرسن گیتا پٹیل اور پینل کے دیگر ممبران نے میٹنگ میں حصہ لیا۔

نئے این سی پی مسودے میں نیشنل کوآپریٹو آف بینک آف انڈیا کی تشکیل کی بھی تجویز ہے۔ یہ این اے بی اے آر ڈی کی طرح ہی کام کرے گا۔ ڈرافٹ پالیسی دستاویز میں کئی دیگر یونٹس کی تشکیل کی بھی تجویز ہے، جن میں ڈیولپمنٹ فائنانشل انسٹی ٹیوشنل ، نیشنل کوآپریٹو یونیورسٹی، سینٹر فار ایکسیلنس ، نیشنل کو آپریٹو آڈٹ اینڈ اکاؤنٹ بورڈ، نیشنل ایکسپورٹ ملٹی کو آپریٹو سوسائٹی اور دیگر شامل ہیں۔ نئے این سی پی 2022 ، کے ڈرافٹ میں اگلے 25 ، برس کے لیے روڈ میپ دیا گیا ہے، جو کہ 2024، سے 2047، تک کے لیے ہے۔ اس میں 2.5،لاکھ فعال پی اے سی کو رجسٹرڈ کیا جائے گا، انہیں کامن نیشنل پلیٹ فارم پر لایا جائے گا اور سبھی اسٹیک ہولڈروں کے ساتھ نیشنل کو آپریٹو ڈیٹا بیس کو انٹی گریٹ کیا جائے گا۔ ساتھ ہی 2047 تک 6، لاکھ نئے پی اے سی ، ڈیری اور فشری کو آپریٹو بنانے کا منصوبہ بھی این سی پی ڈرافٹ میں ہے۔ اس مسودے میں 50، کروڑ بورڈ ممبران اور دیگرکو ٹریننگ دینے کی بات بھی کی گئی ہے۔

ماخذ : indiancooperative.com

گاندھی نگر میں بی-20 انڈیا انسپیشن میٹ

گجرات کے گاندھی نگر میں حال ہی میں تین روزہ بی-20، انڈیا میٹ منعقد کی گئی۔ اس میٹنگ میں آئی سی اے- اے پی کے صدر و کے آر آئی بی ایچ سی او کے چیئر مین ڈاکٹر چندر پال سنگھ یادو ، این سی یو آئی کے صدرو آئی ایف ایف سی او کے چیئرمین دلیپ سنگھانی اور این سی یو آئی کی ڈپٹی چیف ایگزیکٹیوساوتری سنگھ نے حصہ لیا۔ اس وقت ہندوستان کے

پاس جی-20، کی صدارت ہے جو کہ دنیا کے 20بڑے ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک کا گروپ ہے۔ ستمبر 2023 میں ہندوستان 18ویں جی-20 سمٹ کا انعقاد کرے گا۔ اس سے پہلے جی-20 ، کے بڑے گروپوں کی کئی میٹنگ ہندوستان میں ہونی ہے، جن میں بی-20 بھی شامل ہے۔

بزنس 20(بی-20) اس تنظیم کے سب سے اہم آفیشل گروپوں میں سے ایک ہے۔ ان میں کمپنیاں ، ٹریڈ یونینوں اور کیثرالجہتی تنظیموں کی حصہ داری ہے۔ فاؤنڈیشن آف انڈیا انڈسٹری(سی آئی آئی) کو حکومت ہند نےسرکاری طور پر بی-20 کے لیے نامزد کیا ہےہندوستان کی جی-20 کی صدارت کے دوران بی-20 کی قیادت اور انعقاد یہیں پر ہوگا۔ بی-20 انڈیا 7ٹاسک فورس اور 2ٹاسک کونسل کے ذریعہ کام کرے گا۔

جی-20 گروپ میں ارجنٹینا، آسٹریلیا، برازیل، کناڈا، چین، فرانس، جرمنی، ہندوستان، انڈونیشیا، اٹلی، جاپان، ریپبلک آف کوریا، میکسیکو، روس، سعودی عرب، جنوبی افریقہ، ترکی، یو کے، یوایس، اور یوروپی یونین شامل ہیں۔

سی-20 ورکنگ گروپ ویبنار میں این سی یو آئی کی حصہ داری

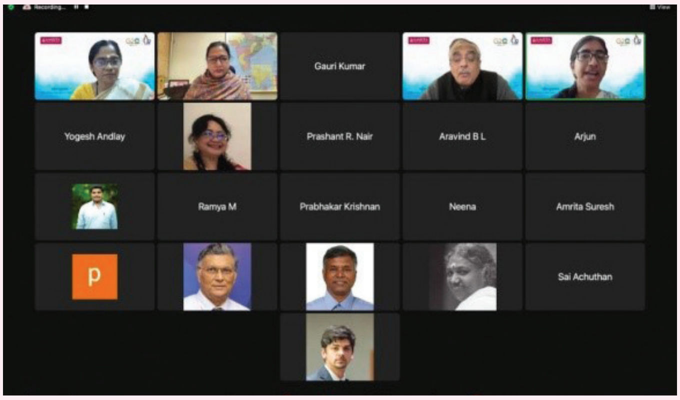

این سی یو آئی کی ڈپٹی سی ای ساوتری سنگھ نے 22جنوری2023 کو سی20- ورکنگ گروپ کی جانب سے منعقدہ ویبنار میں حصہ لیا۔ اس ویبنار کا تھیم تھا- ’ ٹکنالوجی اینڈ پالیسیزود فوکس آن جینڈر اِن سول سوسائٹی‘ - این سی یو آئی کی ڈپٹی سی ای نے ہندوستان میں کوآپریٹو انقلاب کے بارے میں بتایا اور ملک کے کامیابی کوآپریٹو کاروبار کے بارے میں معلومات دی۔ ساتھ ہی بتایا کہ کس طرح ملک کے 30 کروڑ کو آپریٹو ممبران کی سماجی۔ معاشی ترقی میں اس نے اہم تعاون دیا ہے۔ سی-20 کو اپنے پیغام میں انہوں نے ۔مشورہ دیا کہ ایس ڈی جی کو حاصل کرنے میں کوآپریٹو سوسائٹیزکے تعاون کو منظوری دی جانی چاہیے۔ انہیں مختلف جی-20 ورکنگ گروپس میں مناسب جگہ ملنی چاہیے۔ ساتھ ہی ان کا متعلقہ رپورٹس اور سفارشات میں ذکر کیا جانا چاہیے۔

سول 20(سی 20-) ، جی -20 کا آفیشل انگیجمنٹ گروپ ہے۔ جی-20 سول سوسائٹی تنظیموں کے لیے اسٹیج کی شکل میں سی20- غیر سرکاری اور غیر کاروباری آواز کو جی20- کے لیڈران کے سامنے لائے گا۔ اس وقت جی20- کی صدات ہندوستان کر رہا ہے۔

این سی یو آئی کا این آئی ٹی سی او این لمٹیڈ کے ساتھ ایم او یو پردستخط: کوآپریٹو صنعت کو فروغ دینے کے لیے اہم قدم

معروف ریسورس آرگنائزیشن سے رشتہ جوڑ کر کوآپریٹو صنعت(کوآپریٹو انٹر پرینیور شپ) کو فروغ دینے کے لیے این سی یو آئی نے 2فروری 2023 کواین آئی ٹی سی او این کے ساتھ ایک ایم او یو پر دستخط کیا۔ اس موقع پر این سی یو آئی کے صدر دلیپ سنگھانی، این سی یو آئی کے سی ای ڈاکٹر سدھیر مہاجن اور این آئی ٹی سی او این لمٹیڈ کے ایم ڈی ستروندر سنگھ موجود تھے۔ اس اہم حصہ دار کے ذریعہ این سی یو آئی کو وہ پیشہ وارانہ حمایت ملے گی، جس سے اس ایچ جی اور کو آپریٹو کے پیداوار کوفروغ دیا جاسکے گا۔ ساتھ ہی مارکیٹنگ کولیٹریل ڈیولپ کرنے انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ ٹریننگ پروگرام کی مدد سے انکیوبیشن سینٹر کو مضبوط کرنے اور آئی ٹی خدمات جن میں ریکارڈس کا ڈیجٹلائزیشن، سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ، مختلف پروجیکٹس کے لیے آئی ٹی ہارڈ ویئر سپلائی شامل ہے، وغیرہ کے کاموں میں مدد ملے گی۔ سنہ 1984 میں وجود میں آیا این آئی ٹی سی او این لمٹیڈ حکومت ہند کا ایسا ادارہ ہے، جو صنعت، تعلیم اور صحت کے شعبہ میں انفارمیشن ٹکنالوجی اورمشورہ جاتی خدمات ، ہنری مندی کے فروغ، تربیت اور صلاحیت پیدا کرنے کا کام کرتا ہے۔